مخالفِ نسل پرستی ڈیٹا قانون سازی – ویب سائٹ کا مواد

نیا کیا ہے؟

23 ستمبر 2022 کو، صوبے نے انسداد نسل پرستی ڈیٹا کمیٹی کے ۱۱ اراکین کا اعلان کیا، جو سرکاری شعبے میں نظامی نسل پرستی کو ختم کرنے کیلئے حکومت کے ساتھ مل جل کام کریں گے۔ ان افراد کے بارے میں مزید جانئے جواس کمیٹی میں اپنی آواز شامل کر رہے ہیں۔

بہتر کرنے کا موقع

صوبائی حکومت بی. سی. (B.C.) کو سب کے لیے ایک زیادہ مساوی، شمولیت شدہ اور خوش آئند صوبہ بنانے کے لیے سخت محنت کر رہی ہے۔ ایک ایسا نیا قانون اس کام کی حمایت کرنے کے طریقوں میں سےایک ہوگا جو صوبائی حکومت کے پروگراموں اور خدمات میں نظامی نسل پرستی اور دیگر عدم مساوات کی نشاندہی کرنےاور ان کو دور کرنے میں مدد کرے گا۔

نظامی نسل پرستی اس وقت ہوتی ہے جب سودیشی (انڈیجنس)، سیاہ فام اور دیگر نسلی کمیونٹیز کو بعض سرکاری پروگراموں اور خدمات تک مشکل تر رسائی حاصل ہوتی ہے، یا جب وہ ان تک رسائی حاصل کرتے ہیں تو مجموعی طور پر برٹش کولمبیئنس کے مقابلے میں مشکل تر نتائج کا سامنا ہوتا ہے۔

اگرچہ یہ ممکن ہے کہ امتیازی سلوک جان بوجھ کر نہیں کیا گیا ہو، لیکن یہ ایک نظامی مسئلہ ہے جسے ہمیں سمجھنے اور پہچاننے کی ضرورت ہے تاکہ ہم اسے ٹھیک کر سکیں۔ اسی لیے صوبائی حکومت اور پارلیمانی سیکرٹری برائے خلافِ نسل پرستی اقدامات (Parliamentary secretary for Anti-Racism Initiatives) ، رچنا سنگھ (Multiculturalism and Anti-Racism Branch) نسل، قومیت (ایتھنیسٹی)، عقیدے، جنس، صنف، قابلیت، آمدنی اور دیگر سماجی شناخت کے نشانات پر آبادیاتی معلومات کو محفوظ طریقے سے جمع کرنے اور ان کا تجزیہ کرنے کے مقصد سے ایک نظام متعارف کرانے کے لیے بی سی کے انسانی حقوق کمشنر، فرسٹ نیشنز اور میٹس قیادت، نسلی کمیونٹیز اور برٹش کولمبیا کے دیگر باشندوں کے ساتھ مل کر کام کر رہی ہیں ۔

اس اعدادوشمار (ڈیٹا) کو صحیح طریقے سے جمع کرنے اور استعمال کرنے سے یہ ظاہر کرنے میں مدد مل سکتی ہے کہ یہ نظامی عدم مساوات کہاں پر ہیں تاکہ ہم امتیازی سلوک، عدم مساوات اور خدمات میں فرق کے مسائل کو حل کر سکیں۔

لوگوں کی رازداری کا تحفظ اور معلومات کو محفوظ رکھنا اولین ترجیح ہے۔

اس قانون سازی کے بارے میں جانیں

2مئی کو، صوبے نے انسداد نسل پرستی ڈیٹا ایکٹ متعارف کرایا تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کے لیے حکومتی پروگراموں اور خدمات کو بہتر بنایا جا سکے، اور نظامی نسل پرستی کو دور کرنا شروع کیا جائے۔

مزید پڑھیئے (Read more)

قانون سازی کی ضرورت کیوں ہے؟

حکومت کچھ آبادیاتی ڈیٹا اکٹھا کر سکتی ہے۔ تاہم، یہ ایک مستقل طریقے سے نہیں کیا جاتا ہے، او اس کے حمع کیے جانے، استراک کیے جانے اور اس تک رسائی حاصل کرنے کے طریقے میں، فرق موجود ہے ۔

مزید پڑھیئے (Learn more)

اس اہم اور نازک شماریاتی معلومات کو جمع کرکے، ہم اس بات کو یقینی بنا سکتے ہیں کہ سرکاری خدمات مساوی طور پر فراہم کی جائیں اور بی. سی. (.B.C) میں تمام لوگوں کی ضروریات کو پورا کیا جائے۔ اس کا مطلب یہ بھی ہوگا کہ کمیونٹیز کے پاس ان تبدیلیوں کی وکالت کرنے کے لیے ضروری معلومات موجود ہیں جوایک حقیقی فرق پیدا کریں گی۔

کمیونٹیز سے بات کر نا

ستمبر 2021 سے مارچ 2022 تک حکومت نے سودیشی لوگوں (انڈیجنس پیپلس) اور نسلی کمیونٹیز سے یہ سننے کے لیے کمیونٹی تنظیموں کے ساتھ کام کیا کہ نسل پر مبنی ڈیٹا کو محفوظ طریقے سے کیسے جمع کیا جائے اور استعمال کیا جائے کہ نسل پرستی کو نشانہ بنانے کے کام میں فرق پڑے ۔

تفصیلات حاصل کریں (Get the details)

آپ کے ڈیٹا کو محفوظ رکھنا

صوبے میں لوگوں کی ذاتی معلومات کی حفاظت کے بارے میں مضبوط قوانین اور حفاظتی پروٹوکول ہیں۔ حکومت ان تحفظات پر استوار کرے گی، سودیشی (اندیجنس) اور کمیونٹیز کے ساتھ مل کر اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ لوگوں کی معلومات ان تحفظات اور حفاظتی تقاضوں کو پورا کرتی ہیں، جبکہ یقینی بناتے ہوئے کہ اس ڈیٹا کو جمع کرنے اور استعمال کرنے سے نسل پرستی سے متاثرہ کمیونٹیز کو مزید نقصان نہ پہنچے۔

مزید جانیے(Learn more)

وہاٹ دے ہرڈ (What They Heard) رپورٹس کو دریافت کریں

پانچ متعلقہ مسائل کے رپورٹس میں اس اہم نئی راہ دکھانے والی شمولیت کے نتائج دیکھیں۔

رپورٹس دیکھیںView the reports

اس کے بعد کیا ہے؟

صوبہ سودیشی لوگوں (انڈیجینس پیپلز) اور نسلی کمیونٹیز کے ساتھ اس بات پر کام کرتا رہے گا کہ کس طرح اور کون سی شماریاتی معلومات اکٹھی کی جائیں گی، اور اس کا اشتراک اور تحفظ کیسے کیا جائے گا۔

خلافِ نسل پرستی ڈیٹا ایکٹ (Anti-Racism Data Act) 2 جون 2022 کو قانون بن گیا۔ یہ قانون فرسٹ نیشن لیڈرشپ کونسل اور میٹس نیشن بی سی (Métis Nation BC) کے ساتھ مل کر تیار کیا گیا ہے۔ رائے (ان پٹ) دینے میں ہیومن رائٹس کمشنر کے دفتر اور ملٹی کلچرل ایڈوائزری کونسل (Office of the Human Rights Commissioner and Multicultural Advisory Council) کا بھی ایک اہم کردار رہا ہے۔ نیا قانون صوبائی حکومت کے لیے مستقل اور محفوظ طریقے سےنظامی نسل پرستی کی نشاندہی کرنے اور اسے ختم کرنے کے لیے

آبادیاتی ڈیٹا کواکٹھا کرنا، استعمال کرنا اور ظاہر کرنا ممکن بنائے گا۔ اس سے یہ شناخت کرنے میں مدد ملے گی کہ نظامی نسل پرستی کہاں ہو رہی ہے اور ایک زیادہ شمولیت شدہ، مساوی صوبہ بنانے میں مدد ملے گی۔

تفصیل حاصل کریں(Get the details)

میں سپورٹ تک کیسے پہنچ سکتا ہوں؟

ResilienceBC نفرت انگیز جرائم اور واقعات کا جواب دینے اور رپورٹ کرنے کے طریقے کے بارے میں وسائل پیش کرتا ہے۔

ResilienceBC ملاحظہ کریں (Visit ResilienceBC)

قانون سازی کے بارے میں

مئی، 2022 کو، حکومت نے ایک نئی قانون سازی، خلافِ نسل پرستی ڈیٹا ایکٹ (Anti-Racism Data Act) متعارف کرایا، جس کے درج ذیل مقاصد ہیں:

- پروگراموں تک رسائی کے لیے لوگوں کے لیے رکاوٹوں کو توڑنا؛
- اس بات کو یقینی بنانا کہ نسلی لوگوں کو غیر متناسب طور پر نشانہ نہ بنایا جائے؛
- پروگراموں اور خدمات کو بہتر بنانا تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ اپنی ضرورت کے مطابق مدد حاصل کرنے میں محفوظ محسوس کریں۔

یہ ایکٹ 2 جون 2022 کو قانون بن گیا۔

اس قانون سازی کو سودیشی لوگوں (Indigenous Peoples) اور نسلی کمیونٹیز کے ساتھ مشغولیت کے علاوہ بی سی ہیومن رائٹس کمشنر، فرسٹ نیشنز لیڈرشپ کونسل، بی سی ایسوسی ایشن آف ایبوریجنل فرینڈشپ سینٹرز اور میٹیس نیشن بی سی جیسے اہم اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ مشغولیت کے ذریعے 13,000 سے زیادہ برٹش کولمبیا کےباشندوں کے خیالات سے آگاہ کیا گیا ہے۔ یہ قانون سازی کے پہلے قوانین میں سے ایک ہے جسے سودیشی لوگوں (Indigenous Peoples) کے ساتھ مل کر سودیشی لوگوں کے حقوق کے ایکٹ کے اعلان (Declaration on the Rights of Indigenous Peoples Act) کے تحت تیار کیا گیا ہے۔

یہ ایکٹ چار اہم شعبوں پر مرکوز ہے:

1. سودیشی لوگوں (Indigenous Peoples) کے ساتھ ایسے انداز میں تعاون جاری رکھنا جو بی سی میں فرسٹ نیشنز اور میٹیس کمیونٹیز کی منفرد شناخت کو تسلیم کرتا ہے۔
2. قانون سازی کے نفاذ میں نسلی کمیونٹیزکے ساتھ کام کرنا۔ اس میں ایک صوبائی خلافِ نسل پرستی ڈیٹا کمیٹی کی تشکیل شامل ہوگی جو حکومت کے ساتھ تعاون کرے گی کہ ڈیٹا کیسے اکٹھا اور استعمال کیا جائ
3. سودیشی لوگوں (Indigenous Peoples) اور نسلی کمیونٹیز کو پہنچنے والے نقصانات کو روکتے ہوئے اور کم کرتے ہوئے شفافیت اور جوابدہی کو بڑھانا
4. حکومت سے سالانہ بنیادوں پر ڈیٹا جاری کرنے اور وقتاً فوقتاً ایکٹ کا جائزہ لینے کا مطالبہ کرنا۔

جب ہم اس قانون سازی کو نافذ کرتے ہیں تو صوبہ سودیشی لوگوں (Indigenous Peoples) اور نسلی کمیونٹیز کے ساتھ کام کرتا رہے گا۔

قانون سازی کی ضرورت کیوں ہے؟

ہم جانتے ہیں کہ نظامی نسل پرستی ہر جگہ موجود ہے، بشمول حکومتی پالیسیز اور پروگراموں میں، اور اس چیز کو بدلنا ہوگا۔ نسل، قومیت (ایتھنیسٹی) عقیدہ اور دیگر عوامل سے متعلق ڈیٹا اس بات کو

بے نقاب کرنے میں مدد کر سکتا ہے کہ سودیشی لوگوں (انڈیجینس پیپلز) اور نسلی کمیونٹیز کو سرکاری خدمات حاصل کرنے کے دوران کہاں اور کیسے نظامی نسل پرستی کا سامنا ہے۔ تاہم، فی الحال اس بات میں کوئی تسلسل نہیں ہے کہ آیا حکومت یہ معلومات اکٹھی کرتی ہے یا انہیں کیسے استعمال کیا جاتا ہے ۔

نظامی نسل پرستی کیا ہے؟

نظامی نسل پرستی خدمات (سروسز)، نظاموں اورساختوں (اسٹرکچرز) میں عدم مساوات کے ذریعے پیدا ہونے والی ، اکثر پوشیدہ تعصبات کی وجہ سے ہوتی ہیں جو لوگوں کو ان کی نسل کی بنیاد پر نقصان پہنچاتے ہیں۔ اس کے نتیجے میں بہت سی سودیشی (انڈیجنس) اور نسلی کمیونٹیز کے لیے، عوامی خدمات جیسے تعلیم، صحت کی دیکھ بھال، بچوں کی بہبود اور پولیسنگ سے متعلق غیر مساوی رسائی، بد تر نتائج اور منفی تجربات ہوتے ہیں۔

قانون سازی اس بات کو یقینی بنائے گی کہ اس قسم کی معلومات کو مستقل اور ثقافتی طور پر محفوظ طریقوں سے جمع، استعمال اور افشاء کیا جائے۔ اس معلومات سے، ہم شناخت کر سکتے ہیں کہ حکومتی نظاموں، پروگراموں اور خدمات میں نسل پرستی کہاں ہے۔ اس سے ہمیں زیادہ سے زیادہ لوگوں کے لیے بہتر خدمات اور ایک مزید شمولیت شدہ، مساوی صوبہ بنانے میں مدد ملے گی۔

سودیشی لوگ (انڈیجینس پیپلز) اور نسلی کمیونٹیز ایک طویل عرصے سے حکومت سے نسل پر مبنی ڈیٹا کو جمع کرنے، استعمال کرنے اور ان تک رسائی کو بہتر بنانے کا مطالبہ بھی کر رہی ہیں۔ ان کمیونٹیز نے کہا ہے کہ وہ بہتر ڈیٹا چاہتے ہیں تاکہ وہ اپنی کمیونٹی کے اراکین کی عوامی خدمات – جیسے کہ تعلیم، صحت کی دیکھ بھال، ہاؤسنگ اور پولیسنگ کے تجربات کو سمجھ سکیں – تاکہ نظامی نسل پرستی کی نشاندہی کی جا سکے اور اس کا ازالہ کیا جا سکے۔ انہوں نے یہ بھی کہا ہے کہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے قانون سازی کی ضرورت ہے تاکہ معلومات کو اس طریقے سے جمع، ذخیرہ اور استعمال کیا جائے جو کہ ان کمیونٹیز کے لیے ، جن کی وہ مدد کرنے کی کوشش کر رہی ہے، ثقافتی طور پر محفوظ ہو اور انہیں نقصان نہ پہنچے -

ہیومن رائٹس کمشنر نے *برٹش کولمبیا میں آبادیاتی اعداد و شمار کا جمع کرنا: دادی کا نقطہ نظر* (*Disaggregated Demographic Data Collection in British Columbia: The Grandmother Perspective*) نام کی اپنی رپورٹ میں اس مسئلے کو بھی اجاگر کیا، ، اور کمیونٹیز کے ساتھ مل کر کام کرنے کی اہمیت پر زور دیا یہ یقینی بنانے کے لیے کہ وہ اپنی ذاتی معلومات کے جمع کرنے اور استعمال کرنے میں ملوث رہیں تاکہ موجودہ نظامی مسائل کو مزید خراب کرنے سے بچایا جا سکے۔

یہ قانون سازی ایک اہم ذریعہ ہوگا جو بی سی حکومت اور سودیشی لوگوں (انڈیجینس پیپلس) اور نسلی کمیونٹیز کو کارروائی اور تبدیلی کے لیے بہتر معلومات فراہم کرے گا۔

اسی لیے ہم نے سودیشی (انڈیجینس) اور نسلی رہنماؤں اور کمیونٹی کے اراکین سے براہ راست بات کرنے کے لیے کمیونٹی تنظیموں کے ساتھ کام کیا ہے، اور ہر قدم پر ایسا کرتے رہیں گے۔ ہم اس بات کو یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ ہم یہ سمجھ پائیں کہ کس طرح ایسی قانون سازی متعارف کرائی جائے جو نظامی نسل پرستی سے نمٹنے میں مدد کرتی ہے۔ ہم یہ بھی یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ یہ سودیشی (انڈیجینس) لوگوں کے خود حکمرانی کے حق کو برقرار رکھے۔

اپنے ڈیٹا کو محفوظ رکھنا

ڈیٹا اکٹھا کرنا اور استعمال کرنا نظامی عدم مساوات کو ظاہر کرنے، رکاوٹوں کو کم کرنے اور امتیازی سلوک، عدم مساوات اور خدمات میں فرق کے مسائل کو حل کرنے میں مدد کر سکتا ہے۔

یہ یقینی بنانا سب سے اہم ترجیحات میں سے ایک ہے کہ کسی بھی معلومات کو ایک محفوظ ، مستحکم اور مستقل طریقے سے جمع کیا جائے، ذخیرہ کیا جائے اور استعمال کیا جائے جو لوگوں کی معلومات کا تحفظ اور حفاظت کرتا ہے۔

اس قانون کے تحت حکومت اس بات کو یقینی بنائے گی کہ نسل پر مبنی ڈیٹا کو محفوظ طریقے سے رکھا جائے۔ ذاتی معلومات کو ہٹا دیا جائے گا تاکہ افراد کی شناخت کرنا ممکن نہ ہو، اور ایسے سخت معیارات ہوں گے جو ان لوگوں کو پورا کرنا ہوں گے جو ڈیٹا تک رسائی حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

اس قانون کے تحت حکومت اس بات کو یقینی بنائے گی کہ جمع کیے گئے کسی بھی ڈیٹا کو محفوظ طریقے سے رکھا جائے۔ فریڈم آف انفارمیشن اینڈ پروٹیکشن آف پرائیویسی ایکٹ (Freedom of Information and Protection

بی سی کے اعدادوشمار اور ڈیٹا انوویشن پروگرام کے بارے میں مزید تفصیلات کے لیے:

ڈیٹا انوویشن پروگوم کے اکثر پوچھے گئے سوالات(Data Innovation Program FAQ)

of Privacy Act) کے تحت تمام رازداری اور حفاظتی تحفظات اس قانون کے تحت جمع یا استعمال کی گئی معلومات پر لاگو ہوں گے۔

ڈیٹا کا استعمال کرتے ہوئے نظامی نسل پرستی کی شناخت شروع کرنے کے لیے، حکومت برٹش کولمبیا کے ڈیٹا انوویشن پروگرام (Data Innovation Program) اور ڈیٹا کی حفاظت کے لیے بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ پرائیویسی اور سیکیورٹی ماڈل کا استعمال کرے گی جسے فائیو سیفس ماڈل (Five Safes model) کہا جاتا ہے۔

فائیو سیفس ماڈل (Five Safes model) ڈیٹا تک رسائی یا نامناسب طرز سے استعمال کیے جانے کے خطرے کو درج ذیل طریقے سےکم کرتا ہے :

- ڈیٹا سے قابل شناخت ذاتی معلومات کو ہٹا تا ہے۔
- ڈیٹا کو محفوظ طریقے سے یکجا کرنے کے لیے محفوظ ٹیکنالوجی کا استعمال کرتا ہے۔
- صرف ان منصوبوں کی اجازت دیتا ہے جن کا واضح عوامی فائدہ ہو اورجن کے ذریعے افراد یا کمیونٹیز کو کوئی نقصان نہ ہو۔
- صرف مجاز افراد کو رسائی فراہم کرتا ہے۔
- تحقیقی نتائج میں رازداری کے اضافی تحفظ کو یقینی بناتا ہے۔

کمیونٹیز سے بات کرنا

یہ شمولیت کا عمل کمیونٹیز کے ساتھ، کمیونٹیز کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا۔ سودیشی (انڈیجینس) قیادت اور نسلی کمیونٹی کے ماہرین کے ابتدائی تاثرات، نیز بی سی ہیومن رائٹس کمشنر کی رپورٹ، *برٹش کولمبیا میں آبادیاتی اعداد و شمار کا مجموعہ: دادی کے نقطہ نظر (Disaggregated Demographic Data Collection in British Columbia: The Grandmother Perspective)* نے کمیونٹیز کو قانون سازی کی ترقی میں شامل کرنے کی ضرورت پر زور دیا تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ ان کی ضروریات بامعنی طور پر پوری ہوں۔

شمولیت کے اس عمل نے سودیشی (انڈیجینس) قیادت اور نسلی کمیونٹی کی تنظیموں کو اس عمل میں سب سے آگے رکھا، جس میں کمیونٹی کے ارکان ڈیٹا کو جمع کرنے، استعمال کرنے اور افشاء کرنے سے متعلق اپنے خدشات، ضروریات اور ترجیحات براہ راست ان تنظیموں کے پاس پہنچاتے ہیں۔

ہم درج ذیل کے بارے میں مزید جاننا چاہتے تھے :

- **شناخت کے بارے میں خیالات :** بی سی میں لوگ کس طرح اپنی شناخت یا نمائندگی کرنے کو ترجیح دیتے ہیں۔
- **اپنی زندگی کےتجربات:** سرکاری ایجنسیز کے ساتھ ذاتی معلومات کا اشتراک کرنے کے لوگوں کے سابقہ تجربات۔ اس سے یہ معلوم کرنے میں مدد ملے گی کہ مختلف حالات میں معلومات کے اشتراک سے لوگوں کے آرام دہ محسوس کرنے کی سطح کیا ہے، جیسے کہ تحقیقی مقاصد کے لیے یا صحت، تعلیم یا انصاف جیسی عوامی خدمات تک رسائی حاصل کرنے کی لیےا تاکہ حکومت جمع کرنے کے بہتر طریقے تیار کر سکے۔
- **ڈیٹا کے استعمال پر نقطہ نظر:** لوگ اپنے ڈیٹا کا استعمال کس طرح سے کیا جانا چاہیں گے تاکہ حکومت نسلی مساوات کو آگے بڑھانےکے لیے کام کر سکے

اپریل 2021 اور مارچ 2022 کے درمیان، لوگوں اور کمیونٹیز کو تین شمولیت کے سلسلوں کے ذریعے بحث میں شامل ہونے کے لیے مدعو کیا گیا تھا

1. سودیشی (انڈیجنس) شمولیت
2. کمیونٹی کی قیادت میں شمولیت
3. آن لائن عوامی سروے

اس رائے (ان پٹ) نے اس بات کی نشاندہی کرنے میں مدد کی کہ کمیونٹیز کے لیے کیا اہم ہے اور اس بات کو یقینی بنانے میں مدد ملی کہ اس شماریاتی معلومات کو اکٹھا کیا جائے اور نظامی نسل پرستی سے نمٹنے کے لیے سب سے محفوظ اور مؤثر طریقے سے استعمال کیا جائے۔

2,900 سے زیادہ لوگوں نے سروے کا جواب دیا اور تقریباً 10,000 لوگوں نے سودیشی (انڈیجنس) ، سیاہ فام اور رنگ کے لوگوں ((Indigenous, Black and people of colour (IBPOC)) کی نمائندگی کرنے والی کمیونٹی تنظیموں کے ذریعے منعقدہ کمیونٹی شمولیت کے سیشنز میں حصہ لیا۔

1. سودیشی (انڈیجنس) شمولیت

نومبر 2019 میں *سودیشی لوگوں (انڈیجنس پیپلز) کے حقوق کے ایکٹ کے اعلان (Declaration on the Rights of Indigenous Peoples Act)* کے بعد بی سی حکومت کی طرف سے متعارف کرائے جانے والے ایک اہم نئے قانون کے حصّے کے طور پر، سودیشی لوگوں (انڈیجنس پیپلز) کے ساتھ بامعنی شمولیت – اہم رہی ہے اور جاری طور پر – اہم ہے۔ اس مقصد کے لیے، ایک سودیشی (انڈیجنس) شمولیت کے ماہر (کوئنٹیسینشل ریسرچ گروپ) (Quintessential Research Group))، BCایسوسی ایشن آف ایبوریجنل فرینڈشپ سینٹرز (BCAAFC)، اور میٹس نیشن برٹش کولمبیا Métis Nation British Columbia ((MNBC) ہر ایک نے سودیشی (انڈیجینس) کمیونٹی کے اراکین اور انفرادی فرسٹ نیشنز کے ساتھ براہ راست سیشنز کی قیادت کرنے کے لیے فنڈنگ حاصل کی۔

اس کے علاوہ، صوبائی حکومت نے سودیشی (انڈیجینس) قیادت کی تنظیموں کے ساتھ براہ راست کام کیا – بشمول فرسٹ نیشنز لیڈرشپ کونسل(FNLC) ، بی سی اے اے ایف سی (BCAAFC) اور ایم این بی سی (MNBC) – اس بات کو یقینی بنانے کے لیے کہ یہ قانون سودیشی (انڈیجینس) لوگوں کے ڈیٹا سیلف گورننس کے حق کو برقرار رکھتا ہے۔ اس کام کے ایک حصے کے طور پر، ایف این ایل سی نے قانون سازی کے مسودے کے تحت حکومت کے ساتھ کام کرنے کے لیے سودیشی (انڈیجینس) ڈیٹا گورننس ماہرین کا تقرر کیا۔

مختلف مراحل پر بی سی اسمبلی آف فرسٹ نیشنز، فرسٹ نیشنز سمٹ اور یونین آف بی سی انڈین چیفس کی جنرل اسمبلیز میں فرسٹ نیشنز کے سربراہوں کو قانون سازی کے بارے میں معلومات بھی پیش کی گئی ہیں۔ 2022 کے شروع میں، فرسٹ نیشنز کو قانون سازی کے بارے میں مزید سننے اور آراء کا اشتراک کرنے کے لیے تکنیکی بریفنگ میں شرکت کے لیے بھی مدعو کیا گیا تھا۔

2. کمیونٹی کی قیادت میں شمولیت

نسلی کمیونٹیز کے تاثرات کی بنیاد پر، صوبائی حکومت نے ان اہل کمیونٹی تنظیموں اور گروپوں کو گرانٹس فراہم کیں جو اپنی کمیونٹی کے اراکین کے لیے اپنی شمولیت کے سیشنز کی میزبانی کرنا چاہتے ہیں۔

صوبہ بھر میں تقریباً 70 تنظیموں نے نومبر 2021 سے جنوری 2022 کے آخر تک شمولیت کے سیشنز کی میزبانی کی، جس میں 425 میٹنگز – ذاتی اور ورچوئل دونوں طرح کی – اورجو تقریباً 10,000 لوگوں تک پہنچیں

نسلی کمیونٹی کے ممبران سے ان کے ذاتی تجربے اور ڈیٹا اکٹھا کرنے، استعمال اور افشاء کرنے سے متعلق خدشات کے بارے میں براہ راست سننا اس بات کو یقینی بنانے کا ایک اہم حصہ تھا کہ کمیونٹی کی ضروریات کو ڈیٹا قانون سازی میں سمجھا گیا ہے اور ان کی عکاسی ہو

3. آن لائن عوامی شمولیت کا سروے

صوبے بھر میں آئی بی پی او سی (IBPOC) کمیونٹیز کے لوگوں سے، ایک وسیع رینج میں سننے کے لیے، صوبائی حکومت نے ایک آن لائن سروے بھی شروع کیا۔ یہ سروے ستمبر سے 31 جنوری 2022 تک جاری رہا اور متعدد زبانوں میں دستیاب تھا۔ تقریباً 3000 لوگوں نے سروے میں حصہ لیا۔ یہ سروے سرکاری خدمات کے استعمال کے متعلق فرد کی اپنی زندگی کے تجربات کو سمجھنے اور شناخت اور نسل کے بارے میں معلومات فراہم کرنے کے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا۔

وہاٹ دے ہرڈ (What They Heard) کی رپورٹس

ان مسائل سے متعلقہ پانچ رپورٹس میں اس اس نئی راہ دکھانے والی شمولیت کے نتائج دیکھیں۔

بی سی ایسوسی ایشن ٹی آف ابیوریجنل فرینڈشپ سینٹرز انگیجمنٹ رپورٹ (BC Association of Aboriginal Friendship Centres Engagement Report)

دو سیشنز میں کل 36 شرکاء نے شرکت کی جن میں بزرگوں کی کونسل، پیر ریویو کمیٹی(Peer Review Committee) اور صوبائی ابیوریجنل یوتھ کونسل (Provincial Aboriginal Youth Council)کے اراکین شامل ہیں۔

کمیونٹی کی قیادت میں شمولیت کی رپورٹ

تقریباً 70 سودیشی (انڈیجینس) اور نسلی کمیونٹی تنظیموں کو صوبہ بھر میں کمیونٹی ممبران کے ساتھ نسل پرستی کے خلاف ڈیٹا کی شمولیت کے سیشنز کی میزبانی کے لیے حکومتِ بی سی کی طرف سے گرانٹ دی گئی۔

فرسٹ نیشنز انگیجمنٹ رپورٹ

حکومت نے دسمبر 2021 سے مارچ 2022 تک BC فرسٹ نیشنز کو مصروف کیا۔ اس مصروفیت کا مقصد BC فرسٹ نیشنز کے شرکاء کو علم کا اشتراک کرنے اور انسداد نسل پرستی کے ڈیٹا قانون سازی میں رائے (ان پٹ) فراہم کرنے کا موقع فراہم کرنا تھا۔

میٹس نیشن بی سی (Métis Nation BC)کی شمولیت کی رپورٹ

میٹس نیشن برٹش کولمبیا (ام این بی سی) Métis Nation British Columbia (MNBC) نے بی سی کی صوبائی حکومت کے ساتھ شراکت داری میں،مخصوصاً سودیشی (انڈیجنس) نسل پرستی سے نمٹنے کی کالوں کے جواب میں نسل پرستی کے خلاف آئندہ ڈیٹا قانون سازی پر کمیونٹی مشاورت کی۔

آن لائن شمولیت کی رپورٹ

9ستمبر 2021 سے 31 جنوری 2022 تک حکومت برٹش کولمبیا نے خلافِ نسل پرستی کے ڈیٹا قانون سازی کی حمایت کے لیے ایک آن لائن سروے چلایا۔ سروے نے سرکاری خدمات کا استعمال کرتے وقت شناخت اور نسلی ڈیٹا فراہم کرنے کے تجربے کے بارے میں جوابات اکٹھے کیے ہیں۔

مکمل رپورٹس انگریزی زبان میں دستیاب ہیں

انسداد نسل پرستی ڈیٹا کمیٹی سے ملئے

23 ستمبر 2022 کو، صوبے نے انسداد نسل پرستی ڈیٹا کمیٹی کے چیئر سمیت 11 اراکین کا اعلان کیا۔

کمیٹی کے ارکان نسلی برادریوں اور برٹش کولمبیا کے جغرافیائی خطوں کے وسیع کراس سیکشن کی نمائندگی کرتے ہیں۔ کمیٹی عوامی شعبے میں نظامی نسل پرستی کی شناخت اور اسے ختم کرنے کیلئے محفوظ طریقے سے ڈیٹا اکٹھا کرنے اور استعمال کرنے کیلئے رہنمائی استوار کرنے پر صوبے کے ساتھ تعاون کرے گی۔

کمیٹی کو اعداد و شمار کے ہدایات اور معیارات بنانے میں معاونت کے ساتھ ساتھ حکومت کی تحقیقی ترجیحات کا تعین کرنے میں مدد کرنے اور کمیونٹی کے نقصانات کو روکنے کیلئے ان کے جاری ہونے سے قبل سالانہ اعدادوشمار کا جائزہ لینے کا کام سونپا گیا ہے۔
نسل پرستی کے خلاف ڈیٹا کمیٹی کے سربراہ ڈاکٹر جون فرانسس نے کہا، " نسل پرستی کے خلاف ڈیٹا یہ انمول ایکٹ اس بات کو یقینی بنانے کی کوشش کرتا ہے کہ برٹش کولمبیا ایک ایسا صوبہ ہے جہاں بلا امتیازِ نسل تمام لوگ پنپ سکتے ہیں۔ انسداد نسل پرستی ڈیٹا کمیٹی ان خواہشات کو پورا کرنے کے لیے اہم ہوگی۔ یہ کمیٹی مقامی اور نسلی برادریوں کی نمائندگی کو یقینی بنانے کے لیے تشکیل دی گئی ہے اور یہ یقینی بنانے کے لیے سخت محنت کرے گی کہ نظامی نسل پرستی اور پبلک سیکٹر میں خدمات میں خلاء کو دور کرنے کے لیے کیے گئے وعدوں کو پورا کیا جائے۔ اس میں کمیونٹیز کے ساتھ کام کرنے کا ایک مسلسل عمل شامل ہو گا، بشمول ان کے نقطہ نظر، اور ثقافتی تحفظ کو برقرار رکھنا کیونکہ ہم حکومت کے ساتھ اہم تحقیقی ترجیحات قائم کرنے کے لیے تعاون کرتے ہیں۔ بنیادی توجہ عوامی خدمت میں موجود نسلی مساوات کے فرق کو ختم کرنے کے لیے ڈیٹا اکٹھا کرنا اور ان کی نگرانی کرنا ہوگی۔

کمیٹی کے کام کے بارے میں مزید جاننے کے لیے، ملاحظہ کریں۔ https://news.gov.bc.ca/27486 :

کمیٹی ممبران

جون فرانسسJune Francis (چیئر پرسن)، شریک بانی، کو۔لیبارٹریو (CoLab Advantage Ltd) اور انسداد نسل پرستی پر سائمن فریزر یونیورسٹی کے صدر کی خصوصی مشیر

فرانسس مختلف النسل گروہوں کیلئے مساوات، تنوع اور شمولیت کی ترجمان ہیں۔ وہ ہوگنز ایلی سوسائٹی کی چیئر پرسن ہیں، جس کا مشن افریقی نسل کے لوگوں کی سماجی، سیاسی، اقتصادی اور ثقافتی بہبود کو رہائش، تعمیرات اور پروگراموں کی فراہمی کے ذریعے آگے بڑھانا ہے۔ وہ SFU's Institute for Diaspora Research and Engagemenکی ڈائریکٹر بھی ہیں، جس کا نصب العین کثیر الثقافتی اور تارکین وطن کمیونٹیز سے متعلق علمی تحقیق، پالیسی اور عمل کے درمیان روابط کو مضبوط کرنا ہے اور اختراعی، پائیدار اور جامع اقدامات کی تعمیر میں ان کے کردار کو تقویت دینا ہے۔ ایک کاروباری شخصیت کی حیثیت میں ، CoLab کے ذریعے، فرانسس جائے کار کی روایات، سپلائی چینز، پالیسی، پروگراموں، شراکت داریوں اور سروس ڈیزائن میں مقامی، سیاہ فام اور دیگر نسلی گروہوں کی شرکت کی راہ میں حائل منظم رکاوٹوں کو آڈٹ کرنے اور ان پر قابو پانے کے لیے مؤکلوں کی ایک وسیع دائرہ کار میں کام کرتی ہیں۔

شرلی چاؤ(Shirley Chau) ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسکول آف سوشل ورک، یو بی سی اوکاناگن

چاؤ یو بی سی کے ٹاسک فورس آن اینٹی ریسزم اینڈ انکلوسیو ایکسیلنس-UBC President's Task Force on Anti Racism and Inclusive Excellenceکے صدر کی شریک چیئر اور کینیڈین ایسوسی ایشن آف سوشل ورک ایجوکیشن کے ریس، ایتھنیسیٹی اور کلچرل ایشوز کاکس Race, Ethnicity and Cultural Issues Caucus کی سابق چیئر اور شریک

چیئر ہیں۔ وہ کیلونا میں آرگنائزنگ اگینسٹ ریسزم اینڈ ہیٹ کمیٹی میں کام کرتی ہے، جہاں ان کی توجہ کا مرکز نسل پرستی ، جنس، عمر، زبان، نسل، مذہب اور معذوری کی بنیاد پر فرقہ وارانہ امتیاز سے متعلق مسائل کی نگرانی اور انہیں حل کرنا ہے۔

ڈونلڈ کوریگل (Donald Corrigal) مینیجرثقافتی فلاح و بہبود ، میٹس نیشن بی سی

Métis Nationبرٹش کولمبیا میں، کوریگگل صحت کی دیکھ بھال کے شعبے کے ساتھ متعد مسائل پر رابطہ قائم رکھنے کے ذمہ دار ہیں، بشمول ان پلین سائیٹ رپورٹ، گمشدہ اور قتل شدہ مقامی خواتین اور لڑکیوں کے بارے میں رپورٹ، اور سچائی اور مصالحت کے حق میں جد و جہد کی رپورٹ۔ انہوں نے 1976 سے ماحولیاتی عوامی صحت میں کام کیا ہے اور اندرون برٹش کولمبیا میں COVID-19وبائی مرض کے دوران COVID-19کلینکوں میں رسائی اور امتیازی اور نسل پرستانہ واقعات کے مسائل پرمختلف کمیٹیوں کے ساتھ بھی کام کیا ہے۔

میرین ایرکسن (Marion Erickson) ریسرچ مینیجر، ہیلتھ آرٹس ریسرچ سینٹر

ایرکسن Nak'azdliکی برادری سے تعلق رکھنے والی ایک Dakelhخاتون ہیں اور Lhts'umusyoo (Beaver)قبیلے کی رکن ہیں ۔ ایرکسن تھامسن ریورز یونیورسٹی میں تعلیم میں ماسٹرز ڈگری کی امیدوار ہیں اور انہوں نے یونیورسٹی آف ناردرن بی۔ سی۔ سے پبلک ایڈمنسٹریشن اور کمیونٹی ڈویلپمنٹ میں بیچلر آف آرٹس کی ڈگری حاصل کی ہے۔ ایرکسن بی سی ہیلتھ ریگولیٹرز انڈیجینس اسٹوڈنٹ ایڈوائزری گروپ میں خدمات انجام دے رہی ہیں اور Nak'azdliبینڈ اور سٹی آف پرنس جارج اسٹوڈنٹ نیڈز کمیٹی کے لیے ٹرسٹ ڈویلپمنٹ کمیٹی میں خدمات انجام دے چکی ہیں۔

دلجیت گل بدیشا (Daljit Gill-Badesha) انسٹرکٹر، بی سی انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی، مہمان لیکچرار، ایس ایف یو

غیرنافع اور عوامی شعبوں میں 25 سال سے زائد سینئر قیادت میں رہتے ہوئے، گل بدیشا،بچوں اور نوجوانوں، بزرگوں، تارکین وطن اور پناہ گزینوں کی آبادکاری، اور رسائی اور شمولیت کیلئے ، تحقیق، نالج موبیلائیزیشن ، اور پالیسی بنانے میں ایگزیکٹو مینجمنٹ کی مہارت رکھتی ہے۔ انہوں نے طویل مدتی کمیونٹی کی منصوبہ بندی کیلئے بڑے پیمانے پر اقدامات اور ایوارڈ یافتہ حکمت عملی تیار کی ہے اور مقامی حکومت کے اندر ڈیٹا اکٹھا کرنے اور رپورٹنگ کو مزید قابل رسائی بنانے اور نسل پرستی اور نفرت سے متعلق ڈیٹا پر جوابدہی کے اقدامات شامل کرنے کیلئے پالیسیوں میں تبدیلی کی قیادت کی۔

جیسیکا گس (Jessica Guss) بی سی پیشنٹ سیفٹی اینڈ کوالٹی کونسل کے لیے مقامی صحت میں اسٹریٹجک اقدامات کی رہنما

گس بزنس ایڈمنسٹریشن اور مینجمنٹ میں ۲۰ سال سے زیادہ کا تجربہ رکھتی ہیں، جس میں مقامی لوگوں کی صحت اور تندرستی کے سات سال بھی شامل ہیں۔ ان کا نسب مخلوط ہے جس میں The Haida, Xaxli'p, Xwisten and Squamish Nationsکے ساتھ ساتھ مخلوط یورپی نسب بھی شامل ہیں۔ اِن کے کام کے تجربے نے پالیسی، معیارات، عمل کے طریقہ کار اور تجزیہ میں انسداد نسل پرستی کی حکمت عملیوں اور مقاصد کے ساتھ منسلک شعبہ جات کو آگے بڑھانے میں اِن کی صلاحیتوں کو تقویت بخشی ہے۔

ایلن کم (Ellen Kim) ایکویٹی اور انکلوژن کنسلٹنٹ

کِم کا تعلق بنیادی طور پر کوریا سے سے ہے. اُنہوں نے حکومتی، کاروباروی اور غیر نافع تنظیموں کے ساتھ کام کیا ہے جہاں اُن کی توجہ انسداد نسل پرستی پر مرکوز رہی ہے۔ وہ ایشیائی خواتین کے نچلی سطح پر شریک قیادت کرتی ہیں جو ایشیائیوں کے خلاف نسل پرستی اور اس کے اثرات سے متعلق کمیونٹی سے حاصل کردہ ڈیٹا اکٹھا کرتے ہیں، اس کا تجزیہ اور اس پر نظر رکھتے اور شیئر کرتے ہیں۔ کم نے 10 سال تک نا انصافی کا سامنا کرنے والی عالمی برادریوں میں کمیونٹی ڈویلپمنٹ اور فرنٹ لائن سوشل سروس ڈیلیوری میں کام کیا ہے۔

زرین نقوی (Zareen Naqvi) ڈائریکٹر، انسٹیٹیوشنل ریسرچ اینڈ پلاننگ، سائمن فریزر یونیورسٹی

نقوی نے بوسٹن یونیورسٹی میں معاشیات میں پی ایچ ڈی مکمل کی ہے اور ورلڈ بینک میں ایک تعلیمی اور بین الاقوامی ترقی کے پیشہ ور کے طور پر کام کیا ہے۔ وہ SFU میں مساوات، تنوع اور شمولیت کے اعداد و شمار کے ورکنگ گروپ کی قیادت کرتی ہیں اور ڈیٹا گورننس کونسل اور دیگر متعلقہ پراجیکٹس کی شریک چیئرمین ہیں. آپ کمزور گروہوں کی عوامی خدمات اور اعلیٰ تعلیم میں اچھی نمائندگی کیلئے ڈیٹا تک رسائی کو بہتر بنانے کے بارے میں انتہائی پرجوش ہیں ۔

سمتھ اوڈورو۔ مارفو(Smith Oduro-Marfo) بلیک ان بی۔ سی۔ رپورٹ کے لیڈ مصنف اور محقق .

Oduro-Marfo نے وکٹوریہ یونیورسٹی سے سیاسیات میں پی ایچ ڈی کی ہے۔ 2016 سے ان کی تعلیمی دلچسپی کا شعبہ رازداری، ڈیٹا کے تحفظ، نگرانی اور شناختی نظام کے مسائل میں رہی ہے۔ وہ فروری 2022 میں برٹش کولمبیا کی حکومت کی مالی تعاون سے جاری کئے گئے .Black in B.Cرپورٹ کے لیڈ مصنف اور محقق ہیں ۔ آپ Ending Violence Association of B.C.انسداد نسل پرستی اور نفرت انگیز ردعمل کے پروگرام کے لیے مشاورتی کمیٹی میں رہے ہیں اور گریٹر وکٹوریہ پولیس ڈائیورسٹی ایڈوائزری کمیٹی کے رکن ہیں۔

جیکولین کوئین لیس (Jacqueline Quinless) سی ای او، Quintessentialریسرچ گروپ

آپ ایک ماہر عمرانیات، BIPOC محقق اور آئرش برطانوی اور ہندوستانی نسل سے تعلق رکھنے والے شخص ہیں، کوئین لیس نے جنس پر مبنی تجزیہ کے فریم ورک کا استعمال کرتے ہوئے 20 سال سے زیادہ عرصے تک مقامی کمیونٹیز میں بڑے پیمانے پر کام کیا ہے۔ 2013 میں، انہیں کینیڈین سوشیالوجیکل ایسوسی ایشن اور انگس ریڈ فاؤنڈیشن نے ان کی کمیونٹی پر مبنی تحقیق کا اعتراف کیا جس نے کینیڈا میں مقامی لوگوں کے لیے انسانی بہبود کو آگے بڑھایا ہے۔ انہوں نے فرسٹ نیشنز کمیونٹیز میں بشمول ڈیٹا انڈیکیٹرز اور پیمائشی ٹولز کے خاکوں کے، ایک محقق کے طور پر کام کیا ہے ۔

سکھی سندھو(Sukhi Sandhu) شریک بانی، ویک اپ سرے؛ ٹفٹس یونیورسٹیی میں تنوع، مساوات اور شمولیت کے موضوع پر ماسٹرز کا طالب علم ،

سندھو ایک کمیونٹی کارکن ہیں اور ویک اپ سرے کے بانی رکن ہیں، جو کہ 2018 میں جنوبی ایشیا کے نوجوانوں پر مشتمل گینگ تشدد اور ٹارگٹڈ فائرنگ کے جواب میں تشکیل دی گئی تھی۔ سندھو ایک کمیونٹی کارکن ہیں اور ویک اپ سرے کے بانی رکن ہیں، جو کہ 2018 میں جنوبی ایشیا کے نوجوانوں پر مشتمل گینگ تشدد اور ٹارگٹڈ فائرنگ کے جواب میں تشکیل دی گئی تھی۔ انہوں نے حکومت کی تمام سطحوں، پولیسنگ حکام، کمیونٹی اسٹیک ہولڈرز، ماہرین تعلیم، ذہنی صحت کے ماہرین اور متاثرہ خاندانوں کے ساتھ 150 سے زیادہ میٹنگز میں شرکت کرکے گروپ کی آؤٹ ریچ کی قیادت کی ہے۔ سندھو کو عالمی کھیلوں کے انتظام میں بھی کئی سال کا تجربہ ہے۔

اگلے مراحل

نظامی نسل پرستی تمام سرکاری پروگراموں اور خدمات میں پھیلی ہوئی ہے، اور ہم اس سے نمٹنے کے لیے ابھی کارروائی کرنے کے لیے پرعزم ہیں۔ ہم آنے والے مہینوں میں درج ذیل اقدامات کریں گے:

2 مئی، 2022 کو ہم نے نسل پرستی کے خلاف ڈیٹا قانون سازی کو متعارف کیا، جو کہ سودیشی لوگوں (انڈیجینس پیپلز) اور نسلی کمیونٹیز کے ساتھ مل کر تیار کی گئی ہے۔ یہ ایکٹ 2 جون 2022 کو قانون بن گیا۔

- قانون سازی دو اہم مقاصد کو پورا کرے گی:
  - ڈیٹا کلیکشن کا اس طریقے سے تعارف کرنا جس سے سودیشی (انڈیجینس) لوگوں اور نسلی کمیونٹیز کے ساتھ اعتماد پیدا ہو۔
  - نظامی نسل پرستی سے نمٹنے میں مدد کے لیے ذاتی معلومات کو اکٹھا کرنے، استعمال کرنے اور افشاء کرنے کے لیے قابل اعتماد نقطہ نظر قائم کرنا۔

دوم، قانون سازی آبادیاتی ڈیٹا کو مستقل اور محفوظ طریقے سے جمع کرنے، استعمال کرنے اور افشاء کرنے کے قابل بنائے گی تاکہ اس بات کی نشاندہی کی جا سکے کہ نظامی نسل پرستی کہاں ہو رہی ہے اور ایک زیادہ شمولیت شدہ، مساوی صوبہ کی تشکیل دی جا سکے۔ ہم اس نئی قانون سازی کے لیے ایک مضبوط اور ثقافتی طور پر محفوظ نفاذ کا منصوبہ تیار کرنے کے لیے کمیونٹیز کے ساتھ شامل اور کام کرنا جاری رکھیں گے۔

- یہ قانون سازی نسل پرستی سے نمٹنے اعداد و شمار (ڈیٹا) کو جمع کرنے اور اسے استعمال کرنے کے لیے بہت سے اقدامات کا پہلا قدم ہے۔ قانون سازی کی منظوری کے بعد، ہم سودیشی (انڈیجینس) لوگوں اور نسلی کمیونٹیز کے ساتھ مل کر ایک منصوبہ بنائیں گے، جو ہر قدم پر شامل ہوں گے۔

- یہ منصوبہ موجودہ پالیسیز اور پروگراموں کو وسعت دے گا، اور ڈیٹا اکٹھا کرنے اور استعمال کرنے کے لیے رہنمائی، تربیت، ٹولز اور سرگرمیاں تیار کرے گا جو فائدہ مند اور مناسب ہوں۔
- بی. سی. کی حکومت سودیشی لوگوں (انڈیجینس پیپلز) کے ساتھ شراکت داری میں بھی کام کرے گی تاکہ *سودیشی لوگوں (انڈیجینس پیپلز) کے حقوق کے ایکٹ کے اعلان Declaration on the Rights of Indigenous Peoples Act* کے مطابق سودیشی (انڈیجینس) ڈیٹا گورننس فریم ورک اور ان کے ڈیٹا کی ترجیحات کی حمایت کی جا سکے۔

ہمیں یہ واضح کرنے کی ضرورت ہوگی کہ ہم ڈیٹا کو کس طرح استعمال کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں، ہم اسے کیسے محفوظ اور مستحکم رکھیں گے، ہم لوگوں کی رازداری کی حفاظت کیسے کریں گے اور کن حالات میں ڈیٹا تک کون رسائی حاصل کر سکے گا۔ ان سب کا فیصلہ مقامی، سیاہ فام اور جلد کے مختلف رنگ کے لوگ(پیپل آف کلر) کے ساتھ مل کر کیا جائے گا۔

لوگوں اور کمیونٹیز کے ساتھ ساتھ بی سی کے آفس آف ہیومن رائٹس کمشنر اور آفس آف دی انفارمیشن اینڈ پرائیویسی کمشنر کی جاری رائے (ان پٹ) اور شمولیت سے ہمیں کسی بھی ممکنہ غیر ارادی انفرادی اور کمیونٹی نقصانات کی شناخت اور روک تھام میں مدد ملے گی۔

ایکٹ کے تحت ایک اہم عزم ایک نئی صوبائی انسداد نسل پرستی ڈیٹا کمیٹی تشکیل دینا ہے۔ یہ کمیٹی تحقیقی ترجیحات کو تیار کرنے کیلئے حکومت کے ساتھ تعاون کرنے کیلئے کمیونٹی کے اراکین کو اکٹھا کرے گی اور اس بات کا تعین کرے گی کہ برٹش کولمبیا کے تمام لوگوں کیلئے پروگراموں اور خدمات کو بہتر بنانے کیلئے پبلک سیکٹر میں نظامی نسل پرستی کی شناخت اور اسے ختم کرنے کے لیے ڈیٹا کیسے اکٹھا کرنا اور استعمال کرنا ہے۔ اس کمیٹی کی رکنیت کا اعلان ستمبر ۲۰۲۲ میں کیا گیا تھا۔

ہم اس قانون سازی کے ساتھ آگے بڑھتے ہوئے ہر مرحلے پر سودیشی لوگوں (انڈیجنس پیپلز) اور نسلی کمیونٹیز کے ساتھ شمولیت اور بات چیت جاری رکھیں گے۔ ہم اس بات کو یقینی بنانا چاہتے ہیں کہ یہ کام انتہائی احتیاط کے ساتھ کیا جائے تاکہ مزید تعصب اور امتیازی سلوک سے بچا جا سکے، جبکہ انتہائی ضروری نظامی تبدیلی لانے کے لیے ڈیٹا کی طاقت کو زیادہ سے زیادہ کیا جائے۔

خلافِ نسل پرستی ڈیٹا قانون سازی متعارف کروائیں
2022 کے بہار کا موسم
سودیشی (انڈیجنس) اور نسلی کمیونٹیز کے ساتھ مل کر تیار کیا گیا

عمل درآمد کا منصوبہ (امپلیمنٹیشن پلان) تیار کریں
عمل درآمد کا منصوبہ (امپلیمنٹیشن پلان) تیار کرنے کے لیے کمیونٹیز کے ساتھ شامل ہوں اور کام کریں

ڈیٹا گورننس فریم ورک اور ڈیٹا کی ترجیحات کی حمایت کریں
سودیشی (انڈیجنس) ڈیٹا گورننس کے فریم ورک اور ان کے ڈیٹا کی ترجیحات کی حمایت کے لیے سودیشی لوگوں (انڈیجنس پیپلز) کے ساتھ شراکت داری کریں

شامل ہوں اور بات چیت کریں

مزید تعصب اور اور امتیازی سلوک سے بچنے کے لیے ہر مرحلے پر سودیشی لوگوں (انڈیجنس پیپلز) اور نسلی کمیونٹیز کے ساتھ شمولیت اور بات چیت جاری رکھیں